۱۳۔ غزل

تعارفِ شاعر : حمید سبزواری کا اصل نام حسین ممتحنی تھا۔ وہ ۱۸۸۷ء میں ایران کے شہر سبزوار میں پیدا ہوئے۔ تعلیم کے دوران وہ اسکولی کتابوں کے علاوہ غیر درسی کتابوں کا بھی مطالعہ کیا کرتے تھے۔ انھوں نے چودہ برس کی عمر میں شعرگوئی کا آغاز کیا۔ انھیں شاعری کا شوق والد سے وراثت میں ملا تھا۔ ان کے کلام کے سات مجموعے شائع ہو چکے ہیں جن میں 'سرود درد، سرودِ سپیدہ، کاروانِ سپیدہ' اور 'یادِ یاراں' اہم ہیں۔ انقلابِ ایران کے رہنما آیت اللہ خمینیؒ نے ان کے دیوان پر مقدمہ لکھا ہے۔ ۱۹۷۵ء میں ایران کے ایک اسپتال میں ان کا انتقال ہوا۔

چه کم داری ای دل که غم داری ای دل　　چو غم داری ای دل چه کم داری ای دل

بدین بی نیازی سزد گر بنازی　　به جاهی که برتر ز جم داری ای دل

خوشا دردمندی که درمان نجوید　　همه درد و درمان به هم داری ای دل

مکن شکوهٔ بی ثباتی زِ دوران　　به شکری که نقشِ قلم داری ای دل

نمردند عُشاق و هرگز نه میری　　اگر عشق را محترم داری ای دل

صمد را به جان بندگی کن مبادا!
که در آستینت صنم داری ای دل

(حمید سبزواری)

فرہنگ (Glossary)

جم	ایرانی بادشاہ جمشید کا مخفف	Abbreviated name of an Iranian emperor 'Jamshed'
بی ثباتی	فنا ہونا، ختم ہو جانا، ناپائیداری	Instability
دوران	عہد، زمانہ	Era, period, time
مبادا	ایسا نہ ہو، خدا نہ کرے	Not to happen

Exercise / پرسش

۱۔ غزل سے مطلع کا شعر لکھیے۔

Find the opening couplet (Matla) of this ghazal.

۲۔ غزل میں آئے ہوئے قافیوں کو ترتیب سے لکھیے۔

Write Qafiyas of this ghazal in sequence.

۳۔ غزل سے ایسا شعر تلاش کیجیے جس میں دنیا کے فنا ہونے کا ذکر ہے۔

Find a couplet from the ghazal which describes the destruction of this world.

۴۔ شعر کی وضاحت اُردو یا انگریزی میں کیجیے۔

Explain the couplet in Urdu or English.

صمد را به جان بندگی کن مبادا!
که در آستینت صنم داری ای دل

۵۔ 'نقشِ قلم' اِس ترکیب کی وضاحت اُردو یا انگریزی میں کیجیے۔

Explain the term 'نقشِ قلم' in Urdu or English.

۶۔ درج ذیل مصرعوں کو غزل کی ترتیب میں لکھیے۔

Rearrange the following verses in proper sequence.

۱۔ به شکری که نقشِ قلم داری ای دل
۲۔ بدین بی نیازی سزد گر بنازی
۳۔ چو غم داری ای دل چه کم داری ای دل
۴۔ اگر عشق را محترم داری ای دل
۵۔ خوشا دردمندی که درمان نجوید